کتاب جو قسط وار شائع ہو رہی ہے، اسی کا اُردو ترجمہ ہے، ترتیب یہ ہے کہ پہلے قرآنی متن ہوتا ہے، اُس کے نیچے اُس کا اُردو ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا کیا ہوا، پھر تفسیر کا ترجمہ، مترجم ماشاءاللہ جید عالم اور پختہ استعداد نوجوان ہیں اس لئے ترجمہ کی سلاست، شگفتگی اور اُس کی صحت میں کلام نہیں، پھر یہ صرف ترجمہ نہیں بلکہ موصوف نے جابجا تحقیقی یا تشریحی نوٹ بھی لکھے ہیں اس لئے اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جو دیندار مسلمان اُردو زبان میں قرآن مجید کے حقائق و معانی اور اس کے مطالب سے آگاہ ہونا چاہتے ہیں ان کے لئے تفسیرِ مدارک کا یہ اُردو ترجمہ ایک نعمتِ غیر مترقبہ سے کم نہیں ہونا چاہیے۔

تفسیر ابن جریر (اُردو) از مولوی ظہور الباری اعظمی، تقطیع کلاں، کتابت و طباعت بہتر، اسکے شرائطِ خریداری و شرح قیمت وغیرہ سب مذکورۂ بالا کتاب جیسی ہیں۔ پتہ:- بیت الحکمۃ دیوبند۔

تفسیر ابن جریر طبری قدیم تفسیر ہے اور اپنی بعض علمی و تحقیقی خصوصیات کے لحاظ سے بعض مشہور و متداول کتبِ تفسیر سے فائق ہے، زیرِ تبصرہ کتاب جس کے اب تک تین حصے شائع ہو چکے ہیں اس کا سلیس و شگفتہ اُردو ترجمہ ہے، کہیں مختصر تشریحی حواشی بھی لائق مترجم کے قلم سے ہیں۔ اس تفسیر کے مضامین پر حاوی ہو جانے سے ایک غیر عالم بھی اچھا خاصہ عالم بن سکتا ہے۔

خصائلِ مسلمین: از سید ابو احمد سجاد صاحب بخاری، تقطیع خورد کتابت و طباعت بہتر، ضخامت ۱۲۰ صفحات قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے، پتہ:- کتب خانہ رشیدیہ، مدینہ مارکیٹ، راجہ بازار، راولپنڈی۔

مولانا شاہ محمد اسحٰق صاحب دہلوی حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب دہلوی کے نواسہ اور اپنے وقت کے نامور عالم اور صاحبِ باطن محدث تھے، ۱۲۵۷ھ میں دلی کی فضا ناموافق پائی تو مکہ مکرمہ کو ہجرت کر گئے اور پانچ برس بعد وفات پا کر وہیں مدفون ہوئے، آپ نے "مسائلِ اربعین" کے نام سے ایک مختصر رسالہ فارسی میں لکھا تھا جس میں سوال و جواب کی شکل میں شادی و غمی کی عام تقریبات سے متعلق احکامِ شرعیہ بیان کئے گئے تھے، یہ رسالہ اسی کا اُردو ترجمہ ہے جو سہل اور رواں زبان میں ہے، علاوہ ازیں جگہ جگہ لائق مترجم کے قلم سے حواشی ہیں جن میں جواب اگر مبہم رہ گیا ہے تو اُس کی تشریح ہے اور جواب میں جو عبارتیں نقل کی گئی ہیں اُن کے حوالے ہیں، شروع میں مولانا شاہ محمد اسحٰق دہلوی کے حالات و سوانح بھی ہیں، مسلمانوں کو اس کے مطالعہ سے بڑا فائدہ ہوگا۔